السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی شخص کا جنبی ہونے کی حالت میں روزہ رکھنا جائز ہے جب کہ جنابت کی یہ حالت پیدا ہونے میں اس کا ارادہ شامل نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث پاک میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیوی سے مجامعت کے بعد حالت جنابت میں فجر کو اٹھتے پھر غسل فرماتے اور روزہ رکھتے۔ چونکہ جنابت سے غسل کرنا نماز کی درستگی کے لئے ضروری ہے، اس لئے واجب غسل کو نماز فجر کے وقت سے موخر کرنا جائز نہیں لیکن اگر کسی شخص پر نیند غالب آگئی اور وہ حالت جنابت میں تھا اور وہ چاشت کے وقت کے قریب ہی بیدار ہو سکا تو وہ جس وقت بیدار ہوا اسی وقت غسل کر کے نماز فجر ادا کر لے اور اپنے روزے کو جاری رکھے۔ وقت غسل کر کے نماز فجر ادا کر لے اور اپنے روزے کو جاری رکھے۔ اسی طرح اگر کوئی روزہ دار دن کے وقت سو گیا اور اس کو احتلام ہو گیا تو اپنے روزے کو پورا کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ الصیام]

صفحہ: 113

محدث فتویٰ